105443 ـ تین ماہ ملك سے باہر رہنا ہو تو بھی رمضان كے روزے ركھنا لازم ہونگے ؟

سوال

میں انشاء اللہ عنقریب كمپنی كے نئے پراجیكٹ كے سلسلہ میں اٹلی جا رہا ہوں اور وہاں تقریبا تین ماہ تك رہوں گا، اور اسی دوران رمضان المبارك كا مہینہ بھی سایہ فگن ہو گا، میرا سوال یہ ہے كہ آیا مجھ پر اٹلی میں ہی رمضان كے روزے ركھنا واجب ہیں یا كہ چھوڑنے بھی جائز ہیں، اور بعد میں قضاء كر سكتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر كوئی شخص كہیں سفر پر جائے اور وہ وہاں تین دن سے زائد رہنے كا عزم ركھتا ہو تو جمہور علماء مالكي شافعی اور حنابلہ كے ہاں اس كے لیے روزے ركھنا اور پوری نماز ادا كرنا لازم ہے.

مستقل فتاوی كمیٹی كے فتاوی جات میں درج ہے:

" جس سفر میں رخصت پر عمل كرنا جائز ہے وہ ہوگا جو عرف عام میں سفر شمار كیا جاتا ہو، جس كی مسافت تقریبا اسی (80) كلو میٹر بنتی ہے، اس لیے جس نے بھی اتنی یا اس سے زائد مسافت كا سفر كیا تو اسے سفر كی سہولیات اور رخصت پر عمل كرنے كا حق ہے.

یعنی وہ تین دن اور راتوں تك موزوں اور جرابوں پر مسح كر سكتا ہے، نماز جمع اور قصر كر سكتا ہے، اور رمضان المبار كے روزوں چھوڑ كر بعد میں قضاء كر سكتا ہے.

اور اگر یہ مسافر چار یوم سے زائد رہنے كا عزم ركھتا ہو تو وہ سفر كی رخصتوں پر عمل نہیں كریگا.

اور اگر چار یا اس سے كم رہنے كا عزم ہو تو پھر اسے سفر كی ساری سہولیات حاصل ہونگی.

اور ایسا مسافر جو كسی دوسرے علاقے میں رہتا ہو اور اسے یہ علم نہ ہو كے اس كی ضرورت اور كام كب ختم ہوگا اور اس نے وہاں رہنے كی كوئی مدت متعین نہ كر ركھی ہو تو اسے بھی سفر كی رخصتوں پر عمل كرنے كی اجازت ہے چاہے كتنی بھی طویل مدت ہو جائے، اور سفر میں خشكی یا ہوائی یا بحری راستے كا كوئی فرق نہیں ہے " انتہی

دیكھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8 / 99).

اس بنا پر آپ کو اٹلی میں ہی رمضان المبارک کے روزے رکھنا ہونگے اور رمضان کے مہینہ میں ہی، اور اسی طرح اس مدت میں آپ نماز بھی پوری ادا کرینگے، ہاں یہ ہے کہ آپ اٹلی میں ایک شہر سے دوسرے شہر جائیں اور وہ قصرکرنے کی مسافت پر ہو یعنی اسی کلومیٹر اور چار دن یا اس سے کم اقامت ہو تو نماز قصر اور جمع کر سکتے ہیں اور دوران سفر روزہ چھوڑ سکتے ہیں.

واللہ اعلم .